سوال

(12) قبلہ کی طرف منہ کر کے سونا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا قبلہ کی طرف چہرہ کر کے سونا حدیث سے ثابت ہے یا جس طرف مرضی منہ کر لیا جائے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

دائیں طرف کروٹ کر کے سونا تو صحیح حدیث سے ثابت ہے۔ دیکھئے صحیح البخاری (کتاب الوضوء باب فضل من بات علی الوضوء ح ۲۴۷) اور صحیح مسلم (کتاب الذکر والدعاء باب الدعاء عند النوم ح ۲۷۱۰)

تاہم میرے علم کے مطابق کسی صحیح حدیث میں قبلہ رو ہو کر سونے کا ذکر نہیں۔ لہٰذا قبلہ رو ہو کر سونا یا نہ سونا دونوں طرح جائز ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ علمیہ (توضیح الاحکام)

ج2ص57

محدث فتویٰ